



سوال

(458) نو مسلموں کے ساتھ برتاؤ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جو لوگ اسلام قبول کرتے تھے ان کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور نیز اس وقت کے موجودہ مسلمان ان نو مسلموں سے کیسا برتاؤ فرماتے تھے اور نو مسلموں کو کیا حکم ہوتا تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں میں (خواہ قدیم الاسلام ہوں یا نو مسلم) یہی ایک رشتہ قائم فرمادیا ہے کہ ہر ایک دوسرے کے بھائی برادر ہیں اس کے سوا مسلمانوں میں اور کوئی دوسرا رشتہ قائم نہیں فرمایا ہے سورۃ حجرات میں فرمایا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ... ۱۰... سورۃ الحجرات

(یعنی تمام مسلمان ایک دوسرے کے بھائی برادر ہیں)

ہاں فرق بتایا ہے تو صرف اس بات میں بتایا ہے کہ جس مسلمان میں جتنا تقویٰ زیادہ ہوگا اتنا ہی وہ اللہ کے نزدیک عزت میں بڑا ہوگا چنانچہ فرمایا:

إِنَّ أَوْلَىٰكُمْ عِنْدَ اللَّهِ تَقْوَىٰكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ... ۱۳... سورۃ الحجرات

یعنی یہ بات بلاشک ہے کہ تم میں اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہی ہے جو زیادہ تقویٰ والا ہے اور ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مشکوٰۃ (ص 409) میں ہے

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ؛ قَالَ: إِنَّ أَوْلَىٰكُمْ عِنْدَ اللَّهِ تَقْوَىٰكُمْ [11] (متفق عليه)

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا لوگوں میں سب سے زیادہ معزز شخص کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں اللہ کے ہاں زیادہ معزز شخص وہ ہے جو ان میں سے زیادہ متقی و پرہیزگار ہے)



نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّىٰ لَا يَبْتَغِيَ أَحَدٌ عَلَىٰ أَحَدٍ، وَلَا يَفْخُرَ أَحَدٌ عَلَىٰ أَحَدٍ) [2] (رواه مسلم مشکوٰۃ ص 409)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تم تواضع اختیار کرو حتیٰ کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے)

نیز مشکوٰۃ میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِي أَنْ أَبْجِدَ أُمَّةً نَجَابِيَّةً وَفَخَرْنَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا بُرِّئُوا مِنْ تَقِيٍّ وَفَاجِرٍ شَقِيٍّ النَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ خُلِقَ مِنَ التُّرَابِ" [3] (رواه ابوداؤد والترمذی)

(یقیناً اللہ نے آبا و جد پر تمہارے جاہلی فخر و غرور کو ختم کر دیا ہے بس وہ (فخر کرنے والا) مومن متقی ہے یا فاجر بدبخت تمام لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی سے (پیدا ہوئے) ہیں)

اور بھی مشکوٰۃ (ص 410) میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلَىٰ أَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِدِينٍ أَوْ تَقْوَىٰ [4]

(دین اور تقویٰ کے علاوہ کسی کو کسی پر فضیلت نہیں)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4412) صحیح مسلم رقم الحدیث (2378)

[2] - صحیح مسلم رقم الحدیث (2865)

[3] - سنن ابی داؤد رقم الحدیث (5116) سنن الترمذی رقم الحدیث (327)

[4] - مسند احمد (4/158)

هذا ما عندهم في والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الادب، صفحہ: 696

محدث فتویٰ